SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

October 24, 2025

SECP Engages with Market Participants to Promote Cost Efficiency, Transparency in the Mutual Funds Industry and Increase Liquidity in ETFs

Islamabad, October 24, 2025 — The Chairperson of the Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP), Mr. Akif Saeed, met with the senior management of Asset Management Companies (AMCs), the Central Depository Company of Pakistan, and the Chief Executive Officer of the Mutual Funds Association of Pakistan.

A key agenda item was promoting cost efficiency in the mutual funds industry by exploring options to outsource relevant functions to specialized service providers. Participants appreciated the concept, noting its potential to reduce costs, standardize user experiences, and enhance transparency in critical functions like NAV calculation, while leveraging fintech benefits. This initiative would allow the industry to focus on its core activities of fund management and intensify efforts toward investor outreach and efficient product distribution. This aligns with the SECP's overarching goal of a "mutual fund for masses" and would lower entry barriers for new entrants. A similar model has been successfully implemented in the brokerage industry through the introduction of Professional Clearing Members.

Following discussions, it was agreed to form a working group comprising the SECP, market participants, trustees, and fintech companies. The group will review the proposal in detail, engage with relevant stakeholders, analyze the impact of technological evolution—including blockchain—and recommend a way forward within 60 days.

Another key agenda item focused on increasing liquidity in Exchange Traded Funds (ETFs). It was noted that ETFs, by virtue of their ability to mimic the returns of multiple securities and their low-cost structure, are ideally poised to meet diverse investor needs and are crucial for expanding investor outreach. The SECP has already formed a committee of market participants, the Pakistan Stock Exchange, CDC, NCCPL, and stock brokers to review the product, identify practical issues hindering its growth (such as large lot sizes and inefficient distribution), and propose solutions. The committee has finalized its proposals and will submit its report shortly. The SECP assured its full support in implementing the committee's recommendations.

The meeting concluded with a commitment from all participants to actively pursue product innovation, efficiency, transparency, and increased investor outreach through mutual collaboration and support.

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005

ایس ای سی پی نے میوچل فنڈز میں لاگت کم کرنے، شفافیت بڑھانے اور ای ٹی ایفز(ETFs) میں سرمایہ کی آمدورفت بہتر بنانے کے لیے مارکیٹ کے شرکاء سے ملاقات کی۔

اسلام آباد،24 اکتوبر: سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کےچیئرپرسن، جناب عاکف سعید نے ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں (AMCs)، سینٹرل ڈپازٹری کمپنی آف پاکستان(CDC)، اور میوچل فنڈز ایسوسی ایشن آف پاکستان (MUFAP)کے چیف ایگزیکٹو آفیسر سمیت سینئر مینجمنٹ سے ملاقات کی۔

اس ملاقات میں ایک اہم ایجنڈا خصوصی خدمات فراہم کرنے والوں کو متعلقہ افعال کو آؤٹ سورس کرنے کے اختیارات تلاش کرکے میوچل فنڈز کی صنعت میں لاگت کی کارکردگی کو فروغ دینا تھا۔ شرکاء نے اس خیال کو سراہا اور کہا کہ اس سے اخراجات میں کمی، صارف کے تجربے میں یکسانیت، اور اہم امور جیسے این اے وی کیلکولیشن میں شفافیت میں اضافہ ممکن ہوگا، جبکہ فِن ٹیک کے فوائد سے بھی استفادہ حاصل کیا جا سکے گا۔ یہ اقدام صنعت کو اپنی بنیادی سرگرمیوں، یعنی فنڈ مینجمنٹ پر توجہ مرکوز کرنے اور سرمایہ کاروں تک بہتر رسائی اور مؤثر مصنوعات کی تقسیم کے لیے کوششیں تیز کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔ یہ ایس ای سی پی کے مجموعی مقصد "عوام کے لیے میوچل فنڈ "کے ساتھ ہم آہنگ ہے اور نئے داخل ہونے والے اداروں کے لیے رکاوٹیں کم کرے گا۔ اسی طرح کا ماڈل بروکریج صنعت میں پروفیشنل کلیئرنگ ممبرز کے ذریعے کامیابی سے نافذ کیا جا چکا ہے۔

بات چیت کے بعد اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ایس ای سی پی، مارکیٹ کے شرکاء، ٹرسٹیز، اور فِن ٹیک کمپنیوں پر مشتمل ایک ورکنگ گروپ تشکیل دیا جائے گا۔ یہ گروپ مجوزہ منصوبے کا تفصیلی جائزہ لے گا، متعلقہ فریقوں سے مشاورت کرے گا، ٹیکنالوجی میں ہونے والی پیش رفت بشمول بلاک چین کے اثرات کا تجزیہ کرے گا، اور 60 دن کے اندر آئندہ کے لائحہ عمل کی سفارش کرے گا۔

ایک اور اہم ایجنڈا نکتہ ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈز (ETFs) میں لیکویڈیٹی بڑھانے پر مرکوز تھا۔ اس بات پر زور دیا گیا کہ ETFs، اپنی کم لاگت ساخت اور متعدد سیکیورٹیز کے منافع کو عکسبند کرنے کی صلاحیت کے باعث، مختلف سرمایہ کاروں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے نہایت موزوں ہیں اور سرمایہ کاروں تک رسائی بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ایس ای سی پی نے پہلے ہی ایک کمیٹی تشکیل دے دی ہے جس میں مارکیٹ کے شرکاء، پاکستان اسٹاک ایکسچینج، سی ڈی سی، این سی سی پی ایل، اور اسٹاک بروکرز شامل ہیں۔ اس کمیٹی کا مقصد اس پروڈکٹ کا جائزہ لینا، اس کی ترقی میں رکاوٹ بننے والے عملی مسائل (جیسے بڑے لاٹ سائز اور غیر مؤثر تقسیم) کی نشاندہی کرنا، اور ان کے حل تجویز کرنا ہے۔ کمیٹی نے اپنی سفارشات کو حتمی شکل دے دی ہے اور جلد ہی اپنی رپورٹ جمع کرائے گی۔ ایس ای سی پی نے کمیٹی کی سفارشات پر عمل درآمد کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے۔

اجلاس اس عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوا کہ تمام شرکاء باہمی تعاون اور حمایت کے ذریعے مصنوعات میں جدت، کارکردگی میں بہتری، شفافیت، اور سرمایہ کاروں تک زیادہ مؤثر رسائی کے لیے سرگرمی سے کوششیں جاری رکھیں گے۔